بھارت فلسطینیوں کے لیے مزید کام کرنے کے لیے تیار ہے

اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندہ پارواتھنی ہریش کا بیان

ایم این این

اقوام متحدہ///اقوام متحدہ میں ہندوستان کی مستقل نمائندہ پرواتھنی ہریش نے (مقامی وقت) کو مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی کھلی بحث سے خطاب کرتے ہوئے فلسطینی عوام کے لیے اپنی حمایت بڑھانے کے ہندوستان کے عزم پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان فلسطینی عوام کے لیے مزید کچھ کرنے کے لیے تیار ہے۔ہریش نے تفصیل سے بتایا کہ فلسطین کے لیے ہندوستان کی موجودہ ترقیاتی امداد 120 ملین امریکی ڈالر ہے، جس میں اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے مشرق وسطی (یو این ڈبلیو آر اے(کے لیے مجموعی شراکت بھی شامل ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان نے 22 اکتوبر کو یو این ڈبلیو آر اے کو چھ ٹن ادویات اور طبی سامان کی ابتدائی کھیپ بھیجی تھی۔ نمائندے نے 7 اکتوبر کو اسرائیل میں ہونے والے دہشت گردانہ حملوں کی بھی "غیر واضح طور پر" مذمت کی۔انہوں نے کہا کہ ہماری ترقیاتی امداد کا پیمانہ فی الحال 120 ملین امریکی ڈالر ہے۔اس میں یو این ڈبلیو آر اے کو ہماری 37 ملین امریکی ڈالر کی مجموعی امداد بھی شامل ہے۔ ہم نے اس سال 22 اکتوبر کو یو این ڈبلیو آر اے کو 6 ٹن ادویات اور طبی سامان کی پہلی قسط بھی بھیجی ہے۔ دہشت گردی 7 اکتوبر کو اسرائیل میں حملے ہماری واضح مذمت کے مستحق ہیں۔ ہریش نے مزید تمام یرغمالیوں کی فوری رہائی اور فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا اور دو ریاستی حل کی حمایت کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا، میں

تمام یرغمالیوں کی فوری رہائی اور جنگ بندی کے لیے ہندوستان کے مطالبے کا اعادہ کرتا ہوں... ہم دو ریاستی حل کی حمایت کرتے ہیں، جس میں باہمی متفقہ سرحدوں کے اندر ایک خودمختار اور خودمختار فلسطین کا قیام شامل ہو۔ہریش نے بین الاقوامی برادری پر زور دیا کہ وہ خطے میں طویل مدتی امن اور استحکام کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ایک قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر ہندوستان کے کردار پر زور دیتے ہوئے ان کوششوں میں متحد ہو جائیں۔"ہم اس کوشش میں بین الاقوامی برادری کے تمام اراکین سے بھی اپیل کرتے ہیں۔ ہندوستان ایک پرامن اور مستحکم مشرق وسطیٰ کے اپنے وژن پر اپنے پختہ یقین کو اجاگر کرتا ہے۔ ہندوستان میں، بین الاقوامی برادری کے پاس ایک قابل اعتماد پارٹنر ہے جو تمام متعلقہ افراد کے ساتھ اپنی مصروفیات جاری رکھنے کے لیے تیار ہے۔

ہندوستانی اور سوئس ریلوے نے چار اہم شعبوں میں تعلقات کی تجدید کی

ایم این این

نئی دہلی///ہندوستانی اور سوئس ریلوے نے چار اہم شعبوں پر تعاون کے لیے ایک معاہدے کی تجدید کی ہے جس میں سرنگ اور ٹریک کی دیکھ بھال بھی شامل ہے۔یہ معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان تکنیکی تعاون کو بڑھا سکتا ہے، بالا خر ہندوستان میں ریلوے خدمات کی کارکردگی اور قابل اعتمادی کو بہتر بنا سکتا ہے۔ریلوے کی وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ مرکزی وزیر ریلوے ویشنو اور البرٹ روسٹی، وفاقی کونسلر اور ہیڈ کوارٹرز سوئٹزرلینڈ کے محکمہ ماحولیات، ٹرانسپورٹ اور مواصلات نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے باضابطہ طور پر مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ روسٹی نے وضاحت کی کہ سوئٹزرلینڈ کی جدید ریلوے ٹیکنالوجی ہندوستان کے لیے کس طرح فائدہ مند ہو سکتی ہے، جب کہ ویشنو نے ہندوستانی ریلوے کے لیے مفاہمت نامے کے فوائد پر روشنی ڈالی، ٹیکنالوجی، ٹریک کی دیکھ بھال، انتظام اور تعمیر جیسے شعبوں کو اجاگر کیا اور ہندوستانی ریلوے کو بڑھانے کے لیے ہندوستانی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔مزید برآں، ہندوستانی اور سوئس ریلوے کے نمائندوں کے درمیان تعاون کو آسان بنانے کے لیے ایک مشترکہ ورکنگ گروپ قائم کیا گیا ہے۔ جوائنٹ ورکنگ گروپ نے مال بردار اور مسافر کاروں، ریلوے الیکٹریفیکیشن کے آلات، ریلوے اسٹیشن کی جدید کاری، اور ٹنلنگ ٹیکنالوجی پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کرنے سے پہلے دو اجلاس بلائے تھے۔حالیہ جوائنٹ ورکنگ گروپ میٹنگ میں، ہندوستانی فریق نے جاری سرمایہ خرچ کے اقدامات کی نمائش کی، جس میں سوئس فرموں کے لیے اس شعبے میں سرمایہ کاری کے اہم مواقع کی طرف اشارہ کیا۔

وزیراعظم مودی اگلے ماہ گیانا، نائیجیریا کا دورہ کریں گے

ایم این این

نئی دہلی///وزیراعظم نریندر مودی اگلے ماہ گیانا اور نائیجیریا کا دورہ کریں گے۔ یہ دورہ ان کے برازیل کے دورے کے موقع پر ہوگا جہاں وہ 18-19 نومبر کو ہونے والے G20 سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔گیانا اور نائیجیریا دونوں کا یہ ان کا پہلا دورہ ہوگا جو کہ گلوبل ساؤتھ کمیونٹی کے رکن ہیں۔نائیجیریا کا دورہ اس اہمیت کو اجاگر کرنے میں مدد کرے گا کہ ہندوستان کثیر جہتی پر ترقی پذیر دنیا کی آواز کو بیان کرنے میں افریقہ کے سب سے بڑے ممالک میں سے ایک کو دیتا ہے۔ کیریبین کمیونٹی کے ساتھ تعلقات کے لیے اہم ہے جس میں 15 رکن ممالک اور 5 ایسوسی ایٹ ممبران شامل ہیں۔سفارتی ذرائع کے مطابق، مودی کے دورے کے دوران دارالحکومت جارج ٹاؤن میں کریکوم۔انڈیا سمٹ ہونے کا امکان ہے۔مودی نے سب سے پہلے 2019 میں نیویارک میں یو این جی اے کے حاشیے پر کریکوم کے رہنماؤں کے ساتھ ایک سربراہی اجلاس منعقد کیا تھا جہاں انہوں نے، بھارتی حکومت کے مطابق، کریکوم کے ساتھ اپنی سیاسی، اقتصادی اور ثقافتی شمولیت کو مضبوط کرنے کے لیے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔اس کے بعد انہوں نے ایک ملین سے زیادہ مضبوط ہندوستانی ڈائسپورا کی موجودگی کو کیریبین کے ساتھ دوستی کے متحرک اور پائیدار ربط" کے طور پر اجاگر کیا تھا۔مودی نے کریکوم میں کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروجیکٹوں کے لیے 14 $ ملین گرانٹ اور شمسی، قابل تجدید توانائی اور موسمیاتی تبدیلی سے متعلق پروجیکٹوں کے لیے مزید 150 $ ملین کی لائن آف کریڈٹ کا بھی اعلان کیا تھا۔ ملاقات کے بعد جاری ہونے والے ایک حکومتی بیان کے مطابق، انہوں نے جارج ٹاؤن، گیانا میں ریجنل سینٹر فار ایکسیلنس انفارمیشن ٹیکنالوجی کے قیام کا بھی اعلان کیا۔نائیجیریا کے معاملے میں، یہ 2007 میں منموہن سنگھ کے بعد سے کسی ہندوستانی وزیراعظم کا ملک کا پہلا دورہ ہوگا۔

ایل اے سی سے فوج کی دستبرداری کا عمل تقریباً مکمل ہے: وزیر دفاع

ایم این این

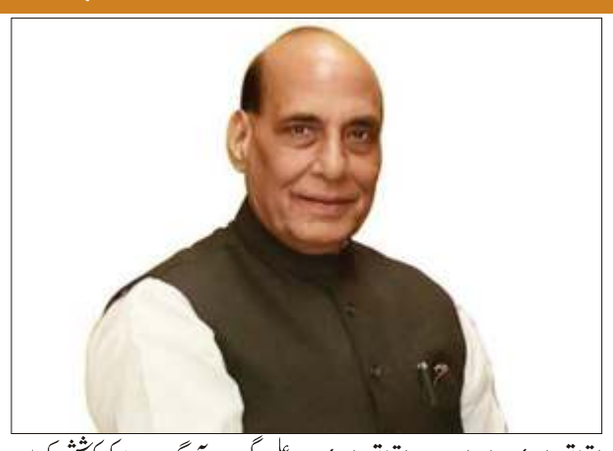

نئی دلی///ایل اے سیپر ہندوستان۔چین جنگ بندی پر وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ مشرقی لداخ میں ایل اے سی (لائن آف ایکچوئل کنٹرول) میں علیحدگی کا عمل تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آسام کے تیز پور میں باب کھتھنگ میوزیم کی افتتاحی تقریب کے دوران بات کرتے ہوئے کہا، "ایل اے سی کے ساتھ کچھ علاقوں میں، تنازعات کو حل کرنے کے لیے ہندوستان اور چین کے درمیان سفارتی اور فوجی دونوں سطحوں پر بات چیت جاری ہے۔حالیہ مذاکرات کے بعد زمینی صورتحال کی بحالی کے لیے وسیع اتفاق رائے پیدا ہوا ہے۔ یہ اتفاق رائے برابری اور باہمی تحفظ کی بنیاد پر تیار ہوا ہے۔ معاہدے میں روایتی علاقوں میں گشت اور چرنے سے متعلق حقوق شامل ہیں۔اس اتفاق رائے کی بنیاد پر، علیحدگی کا عمل تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ہم صرف علیحدگی سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے، لیکن اس کے لیے ہمیں تھوڑا انتظار کرنا پڑے گا۔یہ اس وقت سامنے آیا جب ہندوستان اور چین دونوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ ہندوستان-چین سرحدی علاقوں میں لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی(کے ساتھ گشت کے انتظامات کے بارے میں دونوں ممالک کے درمیان معاہدہ طے پا گیا ہے۔ہندوستان اور چین کے درمیان سرحدی تعطل 2020 میں مشرقی لداخ میں ایل اے سی کے ساتھ شروع ہوا تھا، جو چینی فوجی کارروائیوں سے شروع ہوا تھا۔ یہ واقعہ دونوں ممالک کے درمیان طویل تناؤ کا باعث بنا، جس سے ان کے تعلقات میں نمایاں طور پر تناؤ آیا۔اس کے بعد وزیراعظم نریندر مودی اور چینی صدر شی جن پنگ نے سربراہی اجلاس کے موقع پر دو طرفہ ملاقات کی۔ اس ملاقات نے پانچ سالوں میں دونوں رہنماؤں کے درمیان پہلی باضابطہ، منظم بات چیت کا نشان لگایا۔

جرمنی بھارت کو چھوٹے ہتھیاروں اور دیگر دفاعی ساز و سامان کی برآمدگی کو آسان بنائے گا

ایم این این

نئی دلی///ایک اہم سفارتی اقدام میں جرمن چانسلر اولاف شولز نے اپنے حالیہ دورہ بھارت کے دوران بھارتی حکام کو یقین دہانی کرائی ہے کہ جرمنی بھارت کو چھوٹے ہتھیاروں اور دیگر دفاعی ساز و سامان کی برآمد پر مزید پابندیاں عائد نہیں کرے گا۔ یہ فیصلہ جرمنی کے پہلے کے موقف سے ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے، جس میں برآمدی درخواستوں کو اکثر مسترد کیا جاتا تھا، خاص طور پر جب ہندوستان کی نیم فوجی دستوں جیسے کہ آسام رائفلز اور بارڈر سیکورٹی فورس (BSF) کے لیے سپلائی سے متعلق ہو۔ ایکسپورٹ کنٹرولز میں نرمی بھارت کے ساتھ دفاعی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے جرمنی کے نئے عزم کا اشارہ دیتی ہے، جس میں شورش اور سرحد پار دہشت گردی کے چیلنج والے علاقوں میں بھارت کی سلامتی کی ضروریات کو پورا کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔چھوٹے ہتھیاروں کی فراہمی میں جرمنی کی پچھلی ہچکچاہٹ جموں و کشمیر اور ہندوستان کی شمال مشرقی ریاستوں جیسے تنازعات کے حساس علاقوں میں اس طرح کے ہتھیاروں کی

تعیناتی پر تشویش کی وجہ سے پیدا ہوئی تھی، وہ علاقے جو اکثر انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کا مشاہدہ کرتے ہیں۔سابق جرمن حکومت، جس کی سربراہی چانسلر انگیلا میرکل کر رہی تھی، ان علاقوں میں انسداد بغاوت اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں جرمن ساختہ ہتھیاروں کے ممکنہ استعمال کے بارے میں محتاط تھی، جس کے نتیجے میں برآمدی لائسنسوں پر پابندیاں یا صریحاً انکار کر دیا گیا۔ہندوستان کے پاس اپنی مسلح افواج اور نیم فوجی یونٹوں میں جدید چھوٹے ہتھیاروں کی ایک زبردست مانگ ہے، خاص طور پر سرحدی حفاظت اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے لیے۔ چھوٹے ہتھیاروں کی انوینٹری کو جدید بنانا اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ہندوستانی افواج حساس علاقوں میں چیلنجوں سے موثر طریقے سے نمٹنے کے لیے لیس ہوں۔ جرمنی کے اعلیٰ درجے کے چھوٹے ہتھیاروں کے مینوفیکچررز، جیسے ہیکلر اور کوچ، عالمی سطح پر اپنے معیار، بھروسے اور پائیداری کے لیے قابل احترام ہیں۔

آئی آئی ٹی دہلی کی ٹیم نے سولر سیل ٹیکنالوجی میں پیش رفت کی

ایم این این

نئی دلی///انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی (IIT) دہلی کے محققین، جس کی قیادت شعبہ انرجی سائنس اینڈ انجینئرنگ کے پروفیسر ترلوک سنگھ کر رہے ہیں، نے سولر سیل ٹیکنالوجی میں ایک بڑی پیش رفت کی ہے۔پیروو سکائٹ سولر سیلز پر ان کا اہم کام، جو سمال جرنل میں شائع ہوا، پیداواری عمل کو آسان بنا کر اور لاگت کو کم کر کے شمسی توانائی کی صنعت میں انقلاب برپا کر سکتا ہے۔روایتی طور پر، پیروو سکائٹ سولر سیلز کو تیاری کے لیے پیچیدہ اور مہنگی اینٹی سالوینٹ تکنیکوں کی ضرورت ہوتی ہے۔تاہم، آئی آئی ٹی دہلی کی ٹیم نے اس طرح کے پیچیدہ طریقوں کی ضرورت کو ختم کرتے ہوئے، باقاعدہ ہوا کے حالات میں ان خلیوں کو تیار کرنے کا انتظام کیا ہے۔ یہ تبدیلی پیروو سکائٹ خلیوں کی پیداوار کو زیادہ اقتصادی اور توسیع پذیر بنا سکتی ہے، ممکنہ طور پر شمسی ٹیکنالوجی میں بڑے پیمانے پر اپنانے کی راہ ہموار کر سکتی ہے۔اس کامیابی میں ایک اہم عنصر ٹیم کی جانب سے گوانائیڈائن سلفیٹ نمک کو ایک مستحکم ایجنٹ کے طور پر متعارف کرانا تھا۔ یہ اضافہ انٹرفیشل تناؤ اور نقائص کے کلیدی مسائل کو حل کرتا ہے جو عام طور پر خلیوں کی کارکردگی اور استحکام کو متاثر کرتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، نئے تیار کردہ پیروو سکائٹ خلیات نے کارکردگی اور استحکام میں نمایاں بہتری حاصل کی۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ ان خلیات نے 2,000 گھنٹے کے آپریشن کے بعد بھی اپنی ابتدائی کارکردگی کا 87% برقرار رکھا، جو طویل مدتی ایپلی کیشنز کے لیے پائیداری کی امید افزا سطح کو ظاہر کرتا ہے۔پروفیسر سنگھ کی زیر قیادت یہ کام روایتی سلکان پر مبنی شمسی خلیوں کا ایک سستا اور موثر متبادل پیش کر سکتا ہے۔ پیداواری لاگت کو کم کر کے اور مینوفیکچرنگ کو آسان بنا کر، اس پیش رفت میں شمسی توانائی کو مزید قابل رسائی اور سستی بنانے۔

ایک عالمی ٹیک ٹائٹن کے طور پر ہندوستان کا عروج ناقابل تسخیر ہے۔تھامس ڈوہمکے

ایم این این

نئی دلی/// ڈویلپر پلیٹ فارم گٹ ہب کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر تھامس ڈوہمکے نے دنیا بھر میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والے ڈویلپر کی آبادی کے طور پر اس کے غیر معمولی اضافے کے لیے ہندوستان کی تعریف کی اور عالمی ٹیک لینڈ اسکیپ پر ملک کے بڑھتے ہوئے اثرات اور مصنوعی ذہانت (AI) میں اس کی اہم شراکت کو تسلیم کیا۔ڈوہمکے نے ایکس پر ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں نوٹ کیا کہ ہندوستانی ڈویلپرز AI کو ایک بنیادی ٹول کے طور پر اپنا رہے ہیں اور خود AI کا استعمال کرتے ہوئے AI سسٹم بنا کر ترقی کر رہے ہیں۔ "یقیناً، مجھے ہندوستان سے کچھ محبت ظاہر کرنی ہوگی۔ اب کرہ ارض پر سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی ڈویلپر کی آبادی، عالمی ٹیک ٹائٹن کے طور پر ہندوستان کا عروج ناقابل تسخیر ہے۔انہوں نے کہا کہ بھارت کے ڈویلپرز نے ایک چھلانگ لگا دی ہے۔مزید وہ AI کی تعمیر کے لیے تیزی سے استعمال کر رہے ہیں بھارت کے پاس عوامی تخلیقی AI منصوبوں میں تعاون کرنے والوں کی دوسری بڑی تعداد ہے، اس سے یہ امکان ہے کہ اگلی عظیم AI ملٹی نیشنل براعظم میں پیدا ہو۔ اس پوسٹ میں کہ گٹ ہب پر تمام پروجیکٹس میں ہندوستان کی شراکت 2024 میں 108 ملین نئے ذخیروں کے ساتھ 5.2 بلین تھی۔گٹ ہب ایک ڈویلپر پلیٹ فارم ہے جو ڈویلپرز کو اپنا کوڈ بنانے، اسٹور کرنے، ان کا نظم کرنے اور شیئر کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ کمپنی نے، آکٹوورس نامی اپنی حال ہی میں منظر عام پر آنے والی رپورٹ میں کہا کہ ہندوستان میں قابل ذکر ترقی ہو رہی ہے، جس کی توقع ہے کہ 2028 تک گٹ ہب پر دنیا کی سب سے بڑی ڈویلپر آبادی کے ساتھ ساتھ افریقہ اور لاطینی امریکہ میں بھی۔آکٹو ورس رپورٹ کے مطابق 2024 میں گٹ ہب پر جنریٹو AI پروجیکٹس میں شراکت کی تعداد میں 59 فیصد اضافہ ہوا اور پروجیکٹس کی تعداد میں 98 فیصد اضافہ ہوا۔

بھارتی اور چینی فوجیوں نے دیوالی پر ایل اے سی پر مٹھائی کا تبادلہ کیا

ایم این این

نئی دلی///فوج کے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ جمعرات کو ہندوستانی اور چینی فوجیوں نے دیوالی کے موقع پر لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) کے ساتھ متعدد سرحدی مقامات پر مٹھائی کا تبادلہ کیا۔مٹھائی کا روایتی تبادلہ ہندوستانی فوج اور چینی پیپلز لبریشن آرمی کی طرف سے مشرقی لداخ کے ڈیپسانگ اور ڈیچوک علاقوں میں علیحدگی کا عمل مکمل کرنے کے ایک دن بعد ہوا ہے۔دستبرداری ایل اے سی کے تناؤ میں ایک نرماہٹ کی علامت ہے اور فوجیوں کے لیے راستہ ہموار کرے گا کہ وہ بارڈر گشت دوبارہ شروع کریں۔خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے 21 اکتوبر کو نئی دہلی میں کہا تھا کہ ہندوستان اور چین کے درمیان معاہدے کو گزشتہ کئی ہفتوں سے ہونے والی بات چیت کے بعد حتمی شکل دی گئی ہے اور یہ 2020 میں پیدا ہونے والے مسائل کے حل کی طرف لے جائے گا۔23 اکتوبر کو، وزیر اعظم نریندر مودی اور چینی صدر شی جن پنگ نے روس کے قازان میں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر اپنی دوطرفہ میٹنگ کے دوران مشرقی لداخ میں لائن آف ایکچوئل کنٹرول کے ساتھ گشت اور دستبرداری کے معاہدے کی توثیق کی۔

اقوام متحدہ بنگلہ دیش میں اقلیتوں پر حملوں کی تحقیقات کر رہا ہے۔وولکر ترک

ایم این این

ڈھاکہ///اقوام متحدہ اگست میں حکومت تبدیلی کے بعد بنگلہ دیش میں اقلیتوں پر مبینہ حملوں کی تحقیقات کر رہا ہے۔اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ نے بدھ کو ڈھاکہ میں یہ اطلاع دی۔اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق وولکر ترک نے عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر محمد یونس اور دیگر مشیروں، سول سوسائٹی کے رکن، طلباء سے ملاقات کی۔انہوں نے کہا کہ ہمارا فیکٹ فائنڈنگ مشن 5 سے 15 اگست کے

درمیان اقلیتوں کے خلاف حملوں کے الزامات کی تحقیقات کر رہا ہے۔ترک نے بنگلہ دیش کے دو روزہ دورے کے اختتام کے بعد ایک نیوز کانفرنس میں کہا ہمتقلی ہمیشہ خطرے سے بھری ہوتی ہے اور یہ سب کچھ کمزور گروہوں کے لیے زیادہ واضح ہے۔ میں طلباء اور دیگر کی طرف سے اقلیتوں کے تحفظ کے لیے کی جانے والی کوششوں کی تعریف کرتا ہوں۔ترک نے کہا کہ حکام کو مجرموں کا احتساب کرنا چاہیے۔یہ بہت ضروری ہے کہ حکام مکمل تحقیقات کر کے اور قصورواروں کو جوابدہ بنا کر رپورٹ ہونے والے کسی بھی واقعے کا فوری جواب دیں۔ اس سے اقلیتی برادریوں کے ساتھ اعتماد پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ستمبر کے شروع میں، بنگلہ دیش میں اقلیتوں کی سب سے بڑی تنظیم، ہندو بودا کرسچن اوکیا پریشد نے اقوام متحدہ سے ملک میں اقلیتوں کے خلاف ہونے والے فرقہ وارانہ تشدد کی تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ نے کہا، "مجرمانہ انصاف کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

دیوالی کی تقریبات میں امریکہ کی بلند ترین عمارت کو روشن کیا گیا

ایم این این

نیویارک/// نیویارک میں ون ورلڈ ٹریڈ سینٹر جو کہ امریکہ کی سب سے اونچی عمارت ہے، بدھ کو دیوالی کے موقع پر رنگوں میں جگمگا اٹھی۔عمارت میں چراغوں کی نمائش کی گئی جب امریکہ میں دیوالی منائی گئی۔ایکس پر ایک پوسٹ میں، نیو یارک میں ہندوستان کے قونصلیٹ جنرل نے کہا، "دیوالی کا شہر مبھ، امریکہ کی بلند ترین عمارت کے ساتھ، ایک ورلڈ ٹریڈ سنٹر روشن رنگوں میں جگمگا رہا ہے! اس سے پہلے دن میں، ہندوستان میں امریکی سفیر ایرک گارسیٹی نے دہلی میں امریکی سفارت خانے میں دیوالی کی تقریبات کے دوران مشہور گانے "توبہ توبہ" پر رقص کیا۔انہوں نے وکی کوشل کی اداکاری والی فلم بیڈ نیوز کے ہٹ گانے کے لیے اسٹیج پر بھنگڑا پیش کیا۔ گارسیٹی نے اپنے تہوار کے انداز کو مکمل کرنے کے لیے براؤن رنگ کا کرتا، کولشیڈز، ایک سرخ دوپٹہ اور تپے والے جوتے پہنے۔انہوں نے دیوالی کے موقع پر سنہری روشنیوں سے مزین سفارت خانے کی ایک تصویر پوسٹ کر کے اپنے جوش کا اظہار کیا۔ "ہمارا سفارت خانہ روشن ہے اور ہم دیوالی کے لیے تیار ہیں۔ آپ روشنیوں کا تہوار کیسے منا رہے ہیں؟۔وائٹ ہاؤس نے اپنے بیان میں دیوالی کی مبارکباد بھی بھیجی: "وائٹ ہاؤس کی طرف سے دیوالی مبارک ہو! ایک ساتھ مل کر، ہم روشنی کے اجتماع میں طاقت کا مظاہرہ کریں۔